اَهَمِّيَّةُ الطَّهَارَةِ

طہارت کی اہمیت

مسئلہ 4 طہارت کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ ((لاَتُقْبَلُ صَلاَةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلاَ صَدَقَةٌ مِنْ غُلُوْلٍ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔اللہ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا اور مال غنیمت سے چوری کئے ہوئے مال کا صدقہ قبول نہیں کرتا۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ الطُّهُوْرُ وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ)).رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ❷ (صحیح)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ''طہارت نماز کی کنجی ہے۔نماز کی ابتداء تکبیر اور اختتام سلام پھیرنا ہے۔'' اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 5 پیشاب کرنے کے بعد طہارت سے غفلت برتنے سے عذاب قبر ہوتا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((عَامَّةُ عَذَابِ الْقَبْرِ فِيْ الْبَوْلِ فَاسْتَنْزِهُوْا مِنَ الْبَوْلِ))رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَالطَّبَرَانِيُّ وَالْحَاكِمُ وَالدَّارُقُطْنِيُّ ❸ (صحیح)

❶ كتاب الطهارة ، باب وجوب الطهارة للصلاة

❷ صحيح ابن ماجة للالباني ، الجزء الاول ،رقم الحديث 222

❸ صحيح الترغيب والترهيب ، للالباني ، الجزء الاول ، رقم الحديث152

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”قبر میں زیادہ تر عذاب پیشاب کے معاملے میں ہوتا ہے۔ لہٰذا اس سے احتیاط کرو۔“ اسے بزار، طبرانی، حاکم اور دار قطنی نے روایت کیا ہے۔

***

❶ كتاب الطهارة ، باب مسح الاذنين مع الراس